4722CH17

سبق – 17

موقع پرست

پرانے زمانے کا واقعہ ہے کہ ایک مرتبہ جنگل کے جانوروں میں زبردست لڑائی ہوئی۔ لڑائی کی وجہ یہ تھی کہ جنگل پر حکومت کس کی ہو۔ درندوں کی طرف سے شیر، ریچھ اور ہاتھی جیسے خوف ناک جانور لڑ رہے تھے۔ دوسری طرف سے چیل، گدھ اور عقاب جیسے پرندے ہنگامہ کر رہے تھے۔ اس لڑائی میں کبھی درندوں کی جیت ہوتی اور کبھی پرندوں کی۔ اس طرح لڑائی عرصے تک جاری رہی مگر ہار جیت کا فیصلہ نہ ہو سکا۔

اس لڑائی میں ایک جانور ایسا بھی تھا جو بڑا موقع پرست تھا۔ وہ اپنی چالاکی سے ہمیشہ جیتے ہوئے جانوروں میں جا ملتا اور اپنی بڑائی جتاتا رہتا۔

لڑائی کی وجہ سے اسے نہ تو پرندے ہی پہچان سکے اور نہ ہی درندے۔ لیکن ایک دن ایسا بھی آیا کہ جب لڑائی بند ہوئی اور دونوں پارٹیوں میں صلح ہوگئی تو انھوں نے اس جانور کی اصلیت پتا لگانے کی کوشش کی۔ پتا چلا کہ وہ جانور اور کوئی نہیں چمگادڑ ہے جو دھوکا دے کر اپنی چالاکی سے دونوں کے ساتھ ملتا رہا۔

سب سے پہلے درندوں نے چمگادڑ کو بلایا اور کہا۔ ”دیکھو بھائی! دھوکا دینے والے اور موقع پرستوں کا کبھی بھلا نہیں ہوتا۔ اس لیے

© NCERT not to be republished

ہم تمھیں اپنی قوم میں نہیں ملا سکتے۔ تمھارے یہ بڑے بڑے پنکھ ہیں۔ پھر تم چوپایے کیسے ہو سکتے ہو؟''

یہ سن کر چمگادڑ دوڑا دوڑا پرندوں کے پاس گیا۔ پرندوں نے اس سے کہا۔'' میاں رہنے بھی دو! آگئے ہمیں دھوکا دینے اور بُدّھو بنانے۔ بس دیکھ چکے ہم تم کو۔ ہمیشہ جیتنے والے کے ساتھ ہوجاتے ہو۔ اچھا یہ تو بتاؤ؟ تمھاری چونچ کہاں ہے؟ پر کہاں ہیں؟ پھر تمھارے لمبے لمبے کان بھی تو ہیں۔ ایسے کان تو چوہوں کے ہوتے ہیں۔ بس جاؤ اپنا کام کرو۔ ہم تمھیں اپنی قوم میں نہیں ملا سکتے۔''

چمگادڑ ٹھنڈی سانس بھر کر چوہوں کے پاس گیا اور ان سے کہنے لگا۔

'' بھائیو! مجھے اپنی قوم میں شامل کر لو۔ دیکھو میرے کتنے لمبے لمبے کان ہیں۔ پھر جس طرح تمھارے بچّے دودھ پیتے ہیں۔ اسی طرح میرے بچے دودھ پیتے ہیں۔''

چوہے بھی ہنسے اور بولے!'' آگئے دھوکا دینے اور یہ کہنے کہ مجھے اپنی قوم میں ملا لو۔ اچھا بتاؤ۔ کیا تمھارے دُم ہے؟ کیا تم پیروں سے چلنا جانتے ہو؟ تمھارے اتنے بڑے بڑے پر ہیں جن سے تم آسمان میں اُڑتے پھرتے ہو؟ کیا چوہوں کے اتنے بڑے پر ہوتے ہیں اور کیا وہ آسمان میں اُڑتے پھرتے ہیں؟ دیکھو بھائی! نہ تم چوہے ہو اور نہ ہم تمھیں اپنی قوم میں شامل کر سکتے ہیں۔''

موقع پرست چمگادڑ اب کہاں جاتا اور کیا کرتا۔ اس کی وہ دُرگت ہوئی کہ کہیں کا نہ رہا۔ مایوس ہو کر چُپ

© NCERT not to be republished

چاپ درخت پر اُلٹا جالٹکا۔ اور آج تک اُلٹا ہی لٹکتا ہے۔اس وقت سے آج تک اس کا کوئی ساتھی نہیں اور رات کے اندھیرے میں اکیلا ہی اڑا کرتا ہے۔

سچ ہے موقع پرست اور دھوکے باز کا کبھی بھلا نہیں ہوتا۔مزے کی بات یہ ہے کہ جب راز کُھل جاتا ہے تو پھر اس پر کوئی بھروسا نہیں کرتا۔ مارے شرم اور ندامت کے کسی کو منھ دکھانے کے قابل نہیں رہتا۔ چمگادڑ کی طرح بھری دنیا میں تنہا رہ جاتا ہے۔

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

درندہ	:	چیر پھاڑ کرنے والا جانور
خوف ناک	:	ڈراؤنا
موقع پرست	:	موقع سے فائدہ اٹھانے والا
صلح	:	سمجھوتہ، دوستی
ٹھنڈی سانس بھرنا	:	افسوس کرنا
دُرگت	:	بُرا حال
ندامت	:	شرمندگی
منھ دکھانے کے قابل نہ ہونا (محاورہ)	:	کہیں کا نہ رہنا

© NCERT not to be republished

2. سوچیے اور بتائیے:

1. جانوروں میں لڑائی کی کیا وجہ تھی؟
2. چمگادڑ سب سے پہلے کس کے پاس گیا؟
3. چمگادڑ کو پرندوں نے اپنی قوم میں شامل کیوں نہیں کیا؟
4. چوہوں نے چمگادڑ کو کیا جواب دیا؟
5. اس کہانی سے کیا سبق ملتا ہے؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو مناسب لفظ سے بھریے:

درخت بھلا جنگل موقع پرست درندوں

1. لڑائی کی وجہ یہ تھی کہ .... پر حکومت کس کی ہو۔
2. ایک جانور ایسا بھی تھا جو بڑا .... تھا۔
3. سب سے پہلے .... نے چمگادڑ کو بلایا اور کہا۔
4. موقع پرست کا کبھی .... نہیں ہوتا۔
5. مایوس ہو کر چپ چاپ .... پر اُلٹا جا لٹکا۔

4. کس نے کس سے کہا، لکھیے:

1. ہم تمھیں اپنی قوم میں نہیں ملا سکتے۔ ....
2. دیکھو میرے کتنے لمبے لمبے کان ہیں؟ ....

© NCERT not to be republished

3. اچھا بتاؤ کیا تمھاری دُم ہے؟ ....

4. کیا تم پیروں سے چلنا جانتے ہو؟ ....

5. حصہ 'الف' اور 'ب' کے صحیح جوڑ ملایئے:

الف	ب
آسمان	صلح
پرند	ہار
جنگل	دشمن
لڑائی	زمین
جیت	شہر
دوست	چرند

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

جنگل　　موقع پرست　　ندامت　　قوم　　اصلیت

7. سبق میں سے پانچ اور چھے حروف والے تین تین لفظ لکھیے:

پانچ حرفی	....	....	....
چھے حرفی	....	....	....

© NCERT not to be republished

8. خوش خط لکھیے:

فیصلہ	....	....	....	....	....
ریچھ	....	....	....	....	....
اُلجھن	....	....	....	....	....
صلح	....	....	....	....	....
متعلق	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished